پریس انفارمیشن ڈیپارٹمنٹ

حکومت پاکستان

پریس ریلیز۔61-2

7 جنوری2009ء

وفاقی حکومت نے صوبہ سرحد کو متعدد مراعات اور سہولیات دینے کا فیصلہ کیا ہے وزیراعظم نے اس چیز کا اعلان کرتے ہوئے کہا

☆ دہشت گردی سے متاثر ہونے والے علاقوں میں متاثرین کی بحالی اور تعمیر نو پر اٹھنے والے تمام اخراجات وفاقی حکومت برداشت کرے گی۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ کے اضافی وسیلہ کے طور پر صوبہ سرحد کو قابل تقسیم محاصل کا ایک فیصد حصہ فراہم کیا جائے گا۔

☆ NET HYDEL PROFIT کے بارے وفاقی حکومت صوبہ کے موقف کی حمایت کرتی ہے اور ہم پہلے ہی اس سلسلہ میں 10 بلین روپے RELEASE کر چکے ہیں۔

☆ مالاکنڈ ڈویژن میں ہونے والے نقصان کے ازالہ کے لئے وفاقی حکومت نے تمام اخراجات برداشت کرنے پر اتفاق کیا ہے اور اس کیلئے 17.012 بلین روپے کی رقم RELEASE کردی گئی ہے۔

☆ دہشت گردی سے متاثرہ علاقوں کو تین کیٹگری میں تقسیم کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کیٹگری 1 میں سب سے زیادہ متاثر ہونے والے علاقے ہیں جن میں فاٹا کی باجوڑ ایجنسی، مہمند ایجنسی، خیبر ایجنسی، اورکزئی ایجنسی، کرم ایجنسی، شمالی وزیرستان اور جنوبی وزیرستان ایجنسی شامل ہیں، اسی طرح پاٹا کی ملاکنڈ ایجنسی، ضلع سوات، ضلع بونیر، ضلع شانگلہ، ضلع اپردیر اور ضلع لوئردیر بھی ان میں شامل ہیں جبکہ بندوبستی اضلاع میں ضلع ہنگو، ضلع بنوں، ضلع ٹانک، ضلع کوہاٹ اور ضلع چترال شامل ہیں۔

کیٹگری 2:

میں نسبتاً کم متاثر ہونے والے علاقے شامل ہیں۔ یہ ضلع چارسدہ، ضلع پشاور، ضلع ڈیرہ اسماعیل خان، ضلع بنگرام، ضلع لکی مروت، ضلع صوابی اور ضلع مردان پر مشتمل ہے۔

کیٹگری 3:

میں سب سے کم متاثر ہونے والے علاقے شامل ہیں اور یہ ضلع نوشہرہ ضلع ہری پور، ضلع ایبٹ آباد، ضلع مانسہرہ اور ضلع کوہستان پر مشتمل ہے۔

1۔ کیٹگری 1 اور 2 پر مشتمل علاقوں کے رجسٹرڈ ٹیکس گزاروں کو یہ رعایت دی جاتی ہے کہ اگر وہ اپنے پرانے واجب الادا ٹیکسز بشمول کسٹم ڈیوٹی، سیلز ٹیکس،

فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور انکم ٹیکس 30 جون 2010ء تک ادا کردیں تو اس تاریخ تک ادائیگی کرنے والوں پر عائد جرمانہ اور سرچارج معاف کردیا جائے گا۔

☆ ان علاقوں کے رجسٹرڈ اور غیر رجسٹرڈ یونٹوں کو فراہم کی جانے والی بجلی پر ٹیکس نہیں لگے گا۔ اس کے علاوہ ان یونٹوں پر بجلی پر عائد Withholding Income Tax بھی معاف ہوگا۔ اس سے صوبے کی صنعتوں کو پیداوار کے لئے سرمایہ میسر آئے گا۔

☆ ان علاقوں سے برآمدات پر عائد Withholding Income Tax 30 جون 2011ء تک معاف ہوگا۔

2۔ کیٹگری 1 یعنی سب سے زیادہ متاثرہ علاقوں میں قائم کارخانوں میں یکم جنوری سے 30 جنوری 2010ء تک تیار شدہ اشیاء پر، ماسوائے سیمنٹ،

شوگر، مشروبات اور سگریٹ کے، فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی معاف کی جارہی ہے۔ ان اشیاء پر عائد سیلز ٹیکس میں بھی معافی دی جارہی ہے۔

3۔ کیٹگری 2 میں شامل علاقوں میں یکم جنوری سے 30 جون 2010ء تک تیار شدہ اشیاء پر، ماسوائے سیمنٹ، شوگر، مشروبات اور سگریٹ کے، عائد فیڈرل ایکسائز ڈیوٹی اور سیلز ٹیکس کی مد میں 50% رعایت دی جارہی ہے۔

4۔ تینوں کیٹگریوں پر مشتمل علاقوں کے ٹیکس گزاروں سے ان کے ذمے واجب الادا ٹیکس تین سالوں میں ان کی سہولت کے مطابق آسان اقساط میں وصول کئے جائیں گے۔

وزیراعظم نے کچھ مزید اعلانات کرتے ہوئے کہا

☆ مالاکنڈ ڈویژن میں مئی تا ستمبر 2009ء کے گیس اور بجلی کے بلوں کی ادائیگی بھی معاف کی جارہی ہے۔

☆ سٹیٹ بینک آف پاکستان ان علاقوں میں کاروبار اور صنعتی یونٹوں کی بحالی کے لئے علیحدہ مراعات کا اعلان کررہا

ہے۔جن کے تحت مارک اپ میں نمایاں کمی کی جارہی ہے۔

☆ مالاکنڈ ڈویژن اور فاٹا کی چھوٹے کاشتکاروں کے لئے وزیراعظم کے ریلیف پیکج کے تحت 2.66 ارب روپے کے قرضے معاف کردیئے جائیں گے۔

☆ سٹیٹ بینک آف پاکستان چھوٹے اور دیہی علاقوں کے تاجروں کیلئے 1 ارب روپے کی مالیت کی کریڈیٹ گارنٹی کی سکیم شروع کرے گا۔

☆ بونیر،سوات، مالاکنڈ اور چترال میں تمام چھوٹے قرضے معاف کردیئے جائیں گے۔

☆ حکومت اس بات پر بھی غور کرے گی کہ اس سال کے بعد SME کریڈٹ گارنٹی فنڈ کے لئے بجٹ میں مختص کی گئی 2.5 ارب روپے کی رقم جزوی یا مکمل طور پر منتقل کردی جائے جس سے اس سکیم کی افادیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوگا۔

☆ وفاقی حکومت نے پشاور میں مینا بازار کے بم دھماکے کے متاثرین کے لئے پہلے ہی 56 ملین روپے فراہم کردیئے ہیں۔جس سے املاک کو پہنچنے والے نقصانات کی تلافی ہوسکے گی۔

☆ وزیراعظم نے اس موقع پر اعلان کیا کہ چشمہ رائٹ بینک کینال (CRBC) بنائی جائے گی۔جس سے 6 لاکھ ایکٹر اراضی زیر کاشت آئے گی اور جس کی ٹوٹل لاگت 62 ارب روپے ہوگی اس سے صوبے میں زرعی انقلاب آئے گا۔جس سے نہ صرف صوبہ اپنی زرعی ضروریات پوری کریگا بلکہ وہ دوسرے صوبوں کو بھی زرعی اجناس فراہم کرسکے گا اور یہ کاشتکاروں کی خوشحالی کی ضامن ہوگی۔

☆ وزیراعظم نے شہدا ٹرسٹ فنڈ کے لئے 5 کروڑ روپے کی سیڈ منی کا بھی اعلان کیا۔

وزیراعظم نے کہا کہ حکومت کے یہ فیصلے اور اقدامات اس حقیقت کا ثبوت ہیں کہ حکومت کو آپ کے مسائل اور مشکلات کا نہ صرف احساس ہے بلکہ وہ ان کو حل کرنے کے لئے سنجیدہ اور سرگرم عمل ہے۔میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ وفاقی حکومت تمام میسر وسائل کو بروئے کار لانے میں کوئی پس وپیش نہیں کرے گی۔

☆☆☆☆☆